–Save This Page as a PDF–

آسترکی تاریخی درستگی-Ad

آستر کا انسانی مصنف اسی عبرانی فارمولہ کے ساتھ کتاب کا آغاز کرتا ہے: **یہی ہوا** ، **جو یشوع ، ججوں اور سموئیل** کی تاریخی کتابوں کے ساتھ ساتھ **حزقی ایل** کی کتاب کو بھی کھولتا ہے ۔ بظاہر وہ اپنے قارئین کو یہ سوچنا چاہتے ہیں کہ وہ جو کہانی سنانے والے ہیں وہ حقیقی تاریخی واقعات سے متعلق ہے

قبل مسیح486 اخسویرس بادشاہ بنا

ق م 483 اخسویرس ایک ضیافت کا انعقاد کرتا ہے **(آستر 1:3)**

قبل مسیح 479-482 فارس یونان سے لڑتا ہے اور شکست کھاتا ہے

دسمبر 479 تا جنوری 478 قبل مسیح آستر ملکہ بنی **(آستر 2:16-17)**

اپریل تا مئی 474 قبل مسیح ہامان نے یہودیوں کے خلاف سازش کی **(آستر 3:7)**

اپریل ، 474 قبل مسیح اخسویرس کا یہودیوں کے خلاف فرمان **(آستر 3:12)** **17**

جون ، 474 قبل مسیح یہودیوں کی حفاظت کے لئے اخسویرس کا فرمان **(آستر 8:8)** **25**

مارچ ، 473 قبل مسیح تباہی کا دن تھا **(آستر 8:12)** **7**

مارچ 8-9 ، 473 قبل مسیح پہلا پوریم جشن تھا **(آستر 9:17-19)**

اس کتاب میں کچھ بھی تاریخی طور پر غلط نہیں دکھایا گیا ہے ؛ تاہم ، **ایسٹر** کی تاریخی درستگی کے بارے میں متعدد سوالات اٹھائے گئے ہیں ۔ عام طور پر کتاب کی درستگی کے خلاف **بارے مسائل** اٹھائے جاتے ہیں ۔ ان میں سے کوئی بھی مسئلہ وضاحت سے بالاتر نہیں ہے اور کچھ شاعرانہ لائسنس کے جائز استعمال کا نتیجہ ہو سکتے ہیں ۔ لیکن اگر انہیں مکمل طور پر بھی لیا جائے تو وہ اس نتیجے پر مجبور نہیں کرتے کہ کہانی مکمل طور پر افسانوی ہے ۔

ایسا لگتا ہے کہ سلطنت فارس کی 127 صوبوں میں تقسیم ان بیس صوبوں سے متصادم ہے جن کا ہیروڈوٹس نے ذکر کیا ہے -بادشاہ نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور وضاحت کے لیے اپنی سلطنت کی وسیع دولت کو ظاہر کیا

۔ کچھ لوگوں کو 180 دنوں تک ضیافت کرنا اتنا مضحکہ خیز لگتا ہے کہ وہ آستر کی کتاب کی تاریخی

بادشا ن سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور-AK درستگی کو چیلنج کرت یں (دیکھیں وضاحت ک لیے اپنی سلطنت کی وسیع دولت کا مظاہر کیا)

نام واشی یروڈوٹس س متفق نیں ں ، جو اخسویرس کی بیوی کو امیستریس ک نام س حوال بادشا نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور وضاحت ک لیے اپنی-AK دیتا ں (دیکھیں سلطنت کی وسیع دولت کا مظاہر کیا)

کچھ لوگوں نے آستر کی تاریخی حیثیت پر شک کرت وئے کہا ں ک اگر مردکی کو واقعی یہویاکین ک ساتھ قید میں لے جایا جاتا تو وہ اخسویرس ک دور حکومت میں تقریبا 120 سال کا وتا آستر کو بادشا ک محل میں لے جایا گیا اور اس یگائی کے سپرد کیا گیا ، جس ک پاس-AK(دیکھیں وضاحت ک لیے حرم کا انچارج تھا)

آستر کا نام یرودوتس س متفق نیں ں ، جو اخسویرس کی بیوی کو امیستریس ک نام س حوال آستر کو بادشا ک محل میں لے جایا گیا اور اس یگائی کے سپرد کیا گیا ، جس ک-An دیتا ں (دیکھیں پاس وضاحت ک لیے حرم کا چارج تھا)

کچھ لوگ ایسٹر کی تاریخی درستگی پر سوال اٹھات یں ک خوبصورتی ک علاج کا ایک سال دور کی وضاحت ک لیے بادشا ایسٹر کی طرف کسی بھی دوسری عورت Ao بات معلوم وتی ں (دیکھیں آ س زیاد راغب وا تھا)

فارسی بادشاوں نے اندھا دھند اپنا حرم جمع کیا ، لیکن وہ عام طور پر صرف معزز خاندانوں س وضاحت Ao بیویاں لیت تھے ے لذا ، آستر کی اخسویرس س شادی کا امکان بت کم لگتا ں (دیکھیں ک لیے بادشا کو آستر کی طرف کسی بھی دوسری عورت س زیاد راغب کیا گیا تھا)

ایک اور تفصیل جس کچھ لوگوں نے ناممکن سمجھا ں وہ یہ ں ک امان نے یودیوں کی پھانسی کی تاریخ کا تعین کرنے ک لیے گیار ماہ پہلے قرعے اندازی کی تھی (وضاحت ک لیے امان کی لوط کا گرنا دیکھیں)-Av ، موجودگی میں ، بارویں مینے ، عدار ک مینے میں

مردکی کو پھانسی پر چڑھانے ک لیے بنائے گئے امان ک پچپن فٹ کے کھمبے کی اونچائی کو کچھ امان کا مردکی-Bdلوگوں نے خیالی اور صداقت کی کمی ک طور پر دیکھا ں (وضاحت ک لیے بی ڈی ک خلاف غصے دیکھیں)

بادشا ک فرمانوں کو ناقابل تنسیخ بنانے کا رواج اخسویرس ک دور حکومت میں کسی بھی ماورائے Bi بائبل متون میں نامعلوم ں ے لذا ، کچھ کا کہنا ں ک یہ قابل فہم نیں تھا (وضاحت ک لیے یودیوں کی جانب س بادشا ک نام پر ایک اور فرمان لکھیں)

ایک اور تفصیل جس ناممکن سمجھا گیا ں وہ یہ ں ک بادشا ک دوسرے فرمان ک بعد ان ک یودیوں نے اپنے تمام دشمنوں کو تلوارBm پچتر ہزار دشمنوں کو یودیوں نے ہلاک کر دیا تھا (دیکھیں س گرا دیا ، وضاحت ک لیے انیں قتل اور تباہ کر دیا)

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ مردکی جیسا یہودی سلطنت فارس میں اتنا اونچا مقام رکھتا ہو(وضاحت کے لیے دیکھیں Cf-The (Greatness of Mordecai

اگر کسی قدیم دستاویز کی تاریخی درستگی کو ہر تفصیل سے ثابت کرنا ممکن یا ضروری ہوتا تو یہ دستاویز صرف حقائق کا مجموعہ ہوتا جسے ہم کہیں اور حاصل کر سکتے تھے ۔ ایسٹر کی تاریخی درستگی کے خلاف دلائل بنیادی طور پر شواہد پر نہیں ، بلکہ تصدیق شدہ شواہد کی عدم موجودگی ، کچھ معاملات میں ، اور قدیم دنیا کے بارے میں ہمارے محدود علم سے فیصلہ شدہ ناممکنات پر مبنی ہیں ۔ **اس کے برعکس ، چار بنیادی نکات ہیں میں اس نتیجے پر لے جاتے ہیں کہ یہ کتاب تاریخ کی قابل اعتماد گواہ ہے ۔**

سب سے پہلے ، تحقیق نے یہ ظاہر کیا ہے کہ مصنف کی ساکھ جیسا کہ ہم اخسویرس اور اس کے دور حکومت کے بارے میں جانتے ہیں اس کی سلطنت کی عظمت (1:1 اور 20) اس کا تیز اور کبھی کبھی غیر معقول مزاج (1:1 2 ، 7:7-8) اس کے تقریبا لامحدود وعدے اور فراخدلی تحائف (5:3 ، 6:6-7) اس کے پینے کی ضیافت اور اس کے سات شاہی مشیر (1:1 4) ایک موثر پوسٹل سسٹم’ (3:13 ، 8:10) اور فارسی الفاظ

دوم ، یسوع اور رسولوں کا نقطہ نظر یہ ہے کہ پرانے عہد نامے کی تاریخ ، مجموعی طور پر ، ماضی کے واقعات کے لیے بلا شبہ قابل اعتماد رہنما ہے ۔ صحیفوں کے لیے مسیح کے اعلی احترام کا ایک اچھا اشارہ بائبل کی تاریخ کی لفظی سچائی پر اس کے مکمل اعتماد میں پایا جاتا ہے ۔ وہ ہمیشہ تاریخی بیانیے کو حقیقت پسندانہ طور پر سچے بیانات کے طور پر پیش کرتے ہیں ۔ اپنی تعلیمات کے دوران وہ حوالہ دیتا ہے: ہابل **(لوقا 11:51)** نوح **(متی 24:37)** ابراہام**(یوحنا 8:56)** سدوم اور عمورہ **(لوقا 10:12)** لوط **(لوقا 17:28)** اسحاق اور یعقوب **(متی 8:11)** داؤد جب اس نے اور اس کے ساتھیوں نے موجودگی کی روٹی کھائی **(مرقس 2:25)** اور بہت سے دوسرے افراد اور واقعات ہیں کہنا زیادہ نہیں ہے کہ **مسیحا** نے پہلے عہد نامے کی پوری تاریخی درستگی کو بغیر کسی تحفظ کے قبول کیا ۔

تیسری بات ، اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ ایسٹر کو واقع ہونے والے واقعات کے سیدھے بیانیے کے علاوہ لیا جانا چاہیے ۔ انسانی مصنف نے جگہوں ، ناموں اور واقعات کو شامل کرنے کے لیے بہت کوشش کی ، اتنا کہ ایسا لگتا ہے کہ متن اپنی تاریخی قدر کے بارے میں ایک نقطہ بنا رہا ہے ۔

چوتھا ، اگر ہم کتاب کے الہام پر یقین رکھتے ہیں ، تو ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ آستر کی کتاب تاریخی طور پر درست ہے ۔ ا “ہر صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے وہ تعلیم دینے ، تنبیہ کرنے ، سدھارنے اور راستبازی میں تربیت دینے کے لیے مفید ہے تاکہ خدا کا بندہ ہر نیک کام کے لیے پوری طرح تیار رہے” II) 17-3:16 تیموتاؤس).